روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

سوموار 29/اپریل 2013ء 18 جمادی الثانی 1434 ہجری 29 شہادت 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 97

اللہ نے فرض کرلیا ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

تین اشخاص کی مدد کرنا اللہ تعالیٰ نے اپنے اوپر فرض کرلیا ہے۔ان میں سے ایک وہ ہے جو خدا کی راہ میں جہاد کرتا ہے۔

(سنن نسائی کتاب الجھاد باب فضل الروحة فی سبیل اللّٰہ حدیث نمبر 3069)

اخلاق عالیہ صحابہ کرامؓ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابودجانہؓ کو رسول اللہ ﷺ کی معیت میں تمام غزوات میں شامل ہونے کی سعادت ملی۔غزوہ بدر میں نہایت بہادری سے شرکت کی۔شجاعت اور مردانگی میں آپ کا ایک خاص انداز تھا۔سرخ رنگ کی پٹی سر پر باندھ لیتے۔یہ خونی رنگ کا کفن اس بات کا اظہار ہوتا کہ جان ہتھیلی پر رکھ کر شہادت کے لئے تیار اور آمادہ ہو کر خدا تعالیٰ کی راہ میں آیا ہوں۔

غزوۂ اُحد میں بھی شرکت کی جب دوبارہ مسلمانوں پر کفار کا حملہ ہوا اور اس کی تاب نہ لاکر بعض مسلمانوں کو مجبوراً پیچھے ہٹنا پڑا تو آنحضرتؐ تنہا میدان میں رہ گئے۔جو چند صحابہ آپؐ کے ساتھ ثابت قدم رہے ان میں حضرت ابودُجانہؓ بھی تھے۔اُس موقع پر آنحضرتؐ نے موت پر صحابہ کی بیعت لی۔ابودُجانہؓ بیعت کرنے والوں میں بھی شامل تھے۔ (ابن سعد جلد 3 ص 556)

احد میں دوبارہ جب گھمسان کا رن پڑا تو آنحضرت ﷺ کا خاص دفاع کرنے والے اور آپ کے آگے پیچھے اور دائیں اور بائیں لڑنے والے صحابہ میں طلحہ قریشیؓ اور ابوطلحہؓ انصاری کے علاوہ ایک حضرت مصعب بن عمیرؓ تھے۔جنہوں نے اس راہ میں اپنی جان فدا کرنے کا حق ادا کر دکھایا۔دوسرے صحابی حضرت ابودُجانہؓ تھے جو آنحضور ﷺ کا دفاع کرتے انتہائی زخمی ہوگئے۔انہیں بہت زخم آئے مگر رسول اللہ ﷺ کی حفاظت سے پیچھے نہیں ہٹے۔ (اصابہ جز 7 ص 57)

اُحد کے معرکہ کا وہ حیرت انگیز اور شاندار واقعہ آپ ہی سے متعلق ہے جب آنحضرت ﷺ نے اپنی تلوار فضا میں لہراتے ہوئے پوچھا تھا کہ کوئی ہے جو آج میری اس تلوار کا حق ادا کرے؟ کون تھا جسے اس اعزاز کی تمنا نہ ہو۔تمام صحابہ صدق دل سے یہ خواہش رکھتے تھے کہ اے کاش! رسول اللہؐ کی یہ زائد تلوار جو آپ نے کسی تلوار کے دھنی کے لئے سنبھال رکھی ہے آج ہاتھ آجائے اور وہ میدان وغا میں بہادری کے جوہر دکھاسکیں آنحضرت ﷺ نے دوبارہ فرمایا کون ہے جو یہ تلوار اس عہد کے ساتھ لے کہ اس کا حق ادا کرے گا۔صحابہ خاموش سوچ ہی رہے ہوں گے کہ اس تلوار کا کیا حق ہمیں ادا کرنا ہوگا؟ ابودُجانہؓ وہ دبنگ اور متوکل انسان تھے کہ ایک عارفانہ شان کے ساتھ آگے بڑھے اور عرض کیا ''یارسولؐ اللہ میں یہ عہد کرتا ہوں کہ اس تلوار کا حق ادا کر کے دکھاؤں گا۔'' یہ تلوار مجھے عطا فرمایئے۔آنحضرت ﷺ نے آپ کا عزم و حوصلہ دیکھ کر تلوار ان کے حوالہ کردی۔پھر ابودجانہؓ نے جرأت کر کے عرض کیا ''یارسولؐ اللہ اب یہ بھی تو فرمادیجئے کہ اس تلوار کا کیا حق مجھے ادا کرنا ہوگا؟'' آپؐ نے فرمایا ''یہ تلوار کسی مسلمان کا خون نہیں بہائے گی دوسرے کوئی دشمن کافر اس سے بچ کے نہ جائے'' اور پھر ابودُجانہؓ نے واقعۃً تلوار کا یہ حق ادا کر کے دکھادیا۔وادی احد گواہ ہے کہ وہ تلوار کفار کی گردنوں اور کھوپڑیوں پر چلی اور خوب چلی اور انہیں تہ تیغ کر دکھایا۔

(ابن سعد جلد 3 ص 556، مسلم کتاب فضائل الصحابہ باب فضائل ابی دجانہ)

قرآنی باغ کا باغباں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تحریرات حضرت مسیح موعود کی اہمیت کے متعلق فرماتے ہیں۔

''پھر اس زمانے کے لئے علوم (......) کا ماخذ حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود اور مہدی مسعود کی ذات ہے۔جس نے قرآن کے بلند و بالا درخت کے گرد سے جھوٹی روایات کی اکاس بیل کو کاٹ کر پھینکا اور خدا سے مدد پاکر اس جنتی درخت کو سینچا اور پھر سرسبز و شاداب ہونے کا موقعہ دیا۔الحمدللہ ہم نے اس کی رونق کو دوبارہ دیکھا اور اس کے پھل کھائے اور اس کے سائے کے نیچے بیٹھے۔مبارک وہ جو (......) باغ کا باغبان بنا۔مبارک وہ جس نے اسے پھر سے زندہ کیا اور اس کی خوبیوں کو ظاہر کیا۔مبارک وہ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آیا اور خدا تعالیٰ کی طرف چلا گیا اس کا نام زندہ ہے اور زندہ رہے گا۔''

(تفسیر کبیر جلد سوم ص ج)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حقائق و معارف کے اس خزانے سے وافر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

(مرسلہ: نظارت اشاعت ربوہ)

عطیہ برائے گندم

❁ ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 455003 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

مکرم سیف اللہ مجید صاحب مربی سلسلہ

جزائر فجی کا 43واں جلسہ سالانہ 2012ء

جماعت احمدیہ جزائر فجی کا 2 روزہ 43واں جلسہ سالانہ اپنی تمام برکات کو سمیٹتا ہوا نہایت کامیابی کے ساتھ مورخہ 9,8 دسمبر 2012ء کو ہیڈکوارٹر صووا کی بیت الذکر فضل عمر میں منعقد ہوا۔

پہلا دن

مورخہ 8 دسمبر 2012ء کو نمازِ تہجد، نمازِ فجر اور بعد ازاں درس القرآن کے ساتھ جلسہ کے دن کا آغاز کیا گیا۔ جلسہ میں فجی کی تمام جماعتوں سے احباب جماعت نے شمولیت اختیار کی۔

پروگرام کے مطابق ساڑھے دس بجے مکرم فضل اللہ طارق صاحب امیر و مشنری انچارج فجی نے لوائے احمدیت اور مکرم طاہر حسین صاحب منشی نائب امیر فجی نے فجی کا جھنڈا لہرایا۔ اس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی۔

کارروائی کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآنِ کریم سے ہوا۔ نظم کے بعد مکرم امیر صاحب نے افتتاحی تقریر میں جلسے کی اہمیت اور برکات کے بارے بتایا اور اپنے اندر ایمان پیدا کرنے کی تلقین کی۔

پہلے سیشن میں مکرم امیر صاحب کی تقریر کے علاوہ 2 نظمیں اور 2 تقاریر مختلف تربیتی اور علمی عناوین پر پیش کی گئیں۔ جن میں سے پہلی تقریر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور دین حق پر کئے جانے والے گستاخانہ حملوں کے جواب میں جماعت احمدیہ کا ردِعمل بیان کیا گیا جبکہ دوسری تقریر ''پیشگوئیاں حضرت مسیح موعودؑ'' کے عنوان پر تھی۔

لجنہ سیشن

نماز ظہر اور عصر کے بعد خواتین نے اپنا علیحدہ پروگرام بھی کیا جس میں تربیتِ اولاد مالی قربانی، نظامِ وصیت کی اہمیت، نماز اور قرآن تلاوت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کئی اہم امور پر روشنی ڈالی گئی۔

نومبائعین اور فجین مہمانوں کا اجلاس

اسی طرح نومبائع اور فجین مہمانوں کے ساتھ علیحدہ دو گھنٹے کا سیشن کیا گیا جس میں نومبائعین کو کلمہ، نماز سادہ اور نماز کا طریقہ سکھایا گیا اور ان کو مالی قربانی کی اہمیت کے بارے میں بھی بتایا۔ نیز بائبل میں دین حق کے حوالہ سے موجود پیشگوئیوں کے بارہ میں انگلش اور فجین زبانوں میں تفصیل سے گفتگو کی گئی جس کے بعد سوال و جواب کا موقع بھی دیا گیا۔ اس پروگرام میں چند غیر از جماعت مہمانوں سمیت 30 سے زائد فجین احباب شامل ہوئے۔ مہمانوں نے سوالات بھی کئے جن کے جواب میں تفصیل کے ساتھ اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ دین حق ایک محبت کا اور پُرامن پیغام دینے والا مذہب ہے۔

نمازِ ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد دوسرے سیشن کا آغاز تلاوت قرآنِ مجید سے ہوا۔ اس سیشن میں 3 نظمیں اور 5 تقاریر پیش کی گئیں جن میں ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وحشی لوگوں میں کیا پاک تبدیلی پیدا کی''، ''قرآن کی روشنی میں قربِ الٰہی کے طریق''، ''کیا فیس بک بہت ضروری ہے؟''، ''دین حق خلافت کے ذریعے غالب آئے گا'' اور آخری تقریر ''آنحضرت ﷺ اور دین حق کی غیرت میں حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کی تعلیم کیا ہے'' کے بارہ میں تھی۔

مجلس سوال و جواب

شام کے کھانے اور نمازِ مغرب وعشاء کے بعد ایک مجلس سوال و جواب منعقد کی گئی۔

دوسرا دن

مورخہ 9 دسمبر جلسہ کے دوسرے اور آخری دن کا آغاز نماز تہجد باجماعت، نمازِ فجر اور درسِ حدیث اور درس ملفوظات کے ساتھ ہوا۔

جلسہ کے دوسرے دن کے پہلے سیشن کا آغاز تلاوتِ قرآنِ کریم سے ہوا۔ اس سیشن میں دو نظموں کے علاوہ تین تقاریر بھی ہوئیں۔ جن میں ''بچوں کی اللہ سے محبت''، ''تحریکِ جدید اور وقفِ جدید کا تعارف و اہمیت'' اور اس سیشن کی آخری تقریر بعنوان ''کیا عیسیٰ علیہ السلام قوم کے لئے نجات دہندہ تھے؟'' پیش کی گئیں۔

اس دفعہ جلسہ سالانہ کا ایک خاص سیشن سیکرٹریان کی ذمہ داریوں کے حوالے سے بھی رکھا گیا تھا۔ اس سیشن میں نیشنل سیکرٹریان نے اپنی اپنی ذمہ داری اور اپنے شعبہ کے حوالے سے اپنے کاموں کے متعلق آگاہ کیا۔

اختتامی اجلاس

اختتامی اجلاس مکرم امیر صاحب کی زیرِ صدارت تلاوت قرآنِ مجید کے ساتھ شروع ہوا۔ نظم کے بعد ایک تقریر بعنوان ''نظامِ وصیت ہماری زندگیوں میں کیا تبدیلیاں لاتا ہے''، پیش کی گئی۔ پھر ایک نظم کے بعد مکرم امیر صاحب نے اختتامی تقریر کی جس میں آپ نے ایک مومن کو ہر لمحہ شیطان سے بچنے کی تلقین کی۔ تقریر کے بعد آپ نے اختتامی دعا کروائی۔ جس کے بعد گروپس کی شکل میں نظمیں پیش کی گئیں اور کلمہ طیبہ کا ترجمہ بھی فجین زبان میں گروپ کی شکل میں خوش الحانی سے پیش کیا گیا۔ جس کے بعد کھانا پیش کیا گیا اور نمازِ ظہر و عصر کی ادائیگی ہوئی اور مہمان اپنی اپنی منزلوں کی طرف روانہ ہوئے۔

الحمدللہ کہ یہ جلسہ نہایت کامیاب رہا جلسہ میں 350 سے زائد افراد شامل ہوئے۔ اس جلسہ کی کارروائی کو ملک کے میڈیا نے بھی کوریج دی اور جلسہ کے اگلے روز اخبارات میں ''جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ'' کے عنوان کے تحت جلسہ کی خبر کو شائع کیا۔

(الفضل انٹرنیشنل 29 مارچ 2013ء)

فتویٰ اور تقویٰ

معروف صحافی اور دانشور جناب ڈاکٹر اجمل نیازی لکھتے ہیں:۔

ہمارے ہاں ایک روایت ہے کہ تقریباً ہر دوسرے حکمران پر مرزائی ہونے کا الزام ضرور لگتا ہے۔ فتویٰ بھی لگتا ہے۔ ہمارے ہاں ان دونوں کاموں کے لئے کسی دلیل یا گواہی کی ضرورت نہیں اب جنرل مشرف کے لئے تو کچھ لوگ قسم کھانے کو تیار ہیں کہ ان کے آس پاس بہت سے مرزائی ہیں۔ تو وہ خود بھی مرزائی ہوں گے۔

یہ الزام تو اورنگزیب ثانی جنرل ضیاء پر بھی لگایا گیا اور اسے نجی محفلوں میں ثابت بھی کیا جانے لگا۔ ہماری نجی محفلیں عدالتوں دفتروں اور محلات سے زیادہ بارونق ہیں۔ کئی جرنیل اس زد میں آئے۔ جنرل اکبر، جنرل اختر عبدالرحمان، جنرل کے ایم عارف، جنرل اسلم بیگ، جنرل محمود وغیرہ وغیرہ۔ کچھ لوگ جنرل مشرف کی کابینہ کے اکثر لوگوں کے لئے بڑے وثوق اور شوق سے باتیں کرتے ہیں۔ میں ان کے نام نہیں لیتا۔ وہ خواہ مخواہ مشکوک یعنی مشہور ہو جائیں گے۔ قائداعظم ثانی نواز شریف اس الزام سے بچنے کے لئے عمران خان کے خلاف اخباری مہم چلانے والے تھے کہ اس نے ایک یہودی لڑکی سے شادی کی۔ یہودی اب آہستہ آہستہ مرزائی ہونے والے ہیں۔

جب 65ء میں کشمیر دو چار گام رہ گیا تھا تو اکھنور کی سڑک کے پاس پہنچے ہوئے ایک مرزائی جنرل اختر حسین ملک کو ہٹا کر صدر ایوب نے جنرل یحیٰی کو بھیج دیا۔ اس نے بازی ہاری اس نے مشرقی پاکستان بھی گنوا دیا تو تحقیق کریں کہ کہیں جنرل یحیٰی بھی مرزائی نہ ہو۔

اس حوالے سے مجھے جنرل نیازی پر بھی غصہ ہے وہ نیازی نہ ہوتا مرزائی ہوتا کاش اسے ڈھاکہ نہ بھیجا جاتا اپنے جرنیلوں کے لئے کوئی ایسی ویسی بات کرتے ہوئے شرم آتی ہے۔ مگر کیسی کیسی شرمندگیاں ہمارے نصیب میں ہیں۔ وہ جو پکے مسلمان تھے انہوں نے ملک کے لئے کیا کیا ہے۔

کوئی بتائے کہ کیا قائداعظم کو معلوم نہ تھا کہ سر ظفراللہ خاں مرزائی ہیں۔ اسے پہلا وزیر خارجہ بنایا قائد نے تو پہلا وزیر قانون ایک ہندو اچھوت لیڈر جوگندر ناتھ منڈل کو بنا دیا وہ ساری صفات اور رواداری قائداعظم میں تھی وہ ایک سچے پکے مسلمان میں ہونا چاہئے۔ وہ تو اول و آخر پاکستانی تھے پھر ہم کیا ہیں؟ ہمیں کیا ہو گیا ہے، ہمارے سُنیوں نے شیعوں کو کافر کہا شیعوں نے سنیوں کو کافر جانا اور مسجدوں میں فائرنگ ہوئی۔ نماز پڑھتے ہوئے لوگ مارے گئے۔ کچھ انہیں شہید کہتے ہیں کچھ کے نزدیک وہ مردود ہیں۔

اس خطہ میں مسلمان علماء نے قائداعظم کو کافر اعظم کہا۔ علامہ اقبال پر فتوے لگائے۔ کچھ لوگوں نے انہیں مرزائی کہا۔ ثابت بھی کر دکھایا۔ ان کے بڑے بیٹے آفتاب اقبال کو پکا مرزائی کہتے ہیں۔ جسٹس جاوید اقبال کو معاف کر دیا گیا ہے کہ وہ بہت لبرل ہیں اور ان کے خیال میں لبرل کچھ نہیں ہوتا۔ شیخ عبدالماجد کی کتاب ''فکر اقبال اور تحریک احمدیہ'' مجھے منشاء اللہ بٹر نے دی ہے اس میں اس میں انہیں مسائل پر بحث کی گئی ہے۔ اقبال پر کچھ اور بھی الزامات ہیں۔ اقبال اکیڈمی والے اس کا جواب دیں۔ بات علمی سطح پر ہونی چاہئے۔ لبرل تو جنرل مشرف بھی بہت ہیں وہ کیسے مرزائی ہو گئے وہ سید ہیں۔ ہمارے ہاں سید زیادہ سے زیادہ شیعہ ہوتا ہے۔ جنرل مشرف بھی ہوں گے۔ شاید یہ بات اضافی ہے کیونکہ انجمن سپاہ صحابہ والے مرزائیوں کے اتنے خلاف نہیں جتنے شیعوں کے ہیں۔ لوگوں کو یقین ہے کہ قائداعظم بھی شیعہ تھے مگر وہ اس مقام پر تھے کہ ان باتوں سے بالاتر تھے جنرل صاحب یہ مقام خالی ہے پھر کیا خیال ہے خالی خولی باتوں سے کچھ نہیں ہوگا کچھ کر کے دکھانا ہوگا۔

قائداعظم نے ایک سوال کے جواب میں سوال کیا تھا کہ کیا پیغمبر اعظم شیعہ تھے یا سنی؟ میرے خیال میں ڈاکٹر عبدالسلام ایک عظیم سائنسدان تھے اور سچے پاکستانی تھے وہ اس کے علاوہ کچھ نہیں تھے۔ سنو میرے بھائیوں! تقویٰ کے مقابلے میں فتویٰ بہت حقیر ہے اور علمی آدمی متقی ہوتا ہے۔

(روزنامہ ''دن'' 14 جولائی 2000ء)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ سپین

9

نیشنل مجلس عاملہ، مجلس عاملہ خدام اور مربیان کی میٹنگز میں ہدایات، فیملی ملاقاتیں اور لندن واپسی

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

7/اپریل 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجکر پینتالیس منٹ پر بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی قیامگاہ پر تشریف لے آئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

میٹنگ نیشنل مجلس عاملہ

پروگرام کے مطابق ساڑھے گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الرحمٰن تشریف لائے اور نیشنل مجلس عاملہ جماعت سپین کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور نے دعا کروائی۔

جنرل سیکرٹری نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ سپین میں چار جماعتیں ہیں۔ ویلنسیا، بارسلونا، میڈرڈ اور پیدرو آباد۔ ان میں سے پہلی تین Active ہیں۔ ان جماعتوں سے ماہانہ رپورٹ باقاعدہ تو نہیں آتی لیکن یاددہانی کروانے سے مل جاتی ہے۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اپنی تجنید کو مکمل کریں۔ کوئی احمدی بھی ایسا نہ ہو جو آپ کی تجنید میں شامل نہ ہو۔ خواہ کوئی کمزور احمدی ہے وہ بھی تجنید میں شامل ہونا چاہئے۔ اسی طرح نومبائعین کو بھی باقاعدہ اپنی تجنید میں شامل کریں اور جماعت کا فعال حصہ بنائیں اور اپنے پروگراموں میں شامل کریں۔

سیکرٹری تعلیم نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی کو دو حصوں میں تقسیم کر کے امتحان لیا جا رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا بچوں کی پڑھائی، تعلیم کے معاملات ہیں ان کا مکمل ریکارڈ آپ کے پاس ہونا چاہئے۔ کل کتنے طلباء ہیں، کتنے سکول جا رہے ہیں، کتنے کالج اور یونیورسٹی میں ہیں اور کس کس مضمون میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور کس لیول پر ہیں، جو اخراجات نہ ہونے کی وجہ سے نہیں پڑھ رہے ان کی تعداد کیا ہے۔ یہ سارا ریکارڈ آپ کے پاس ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا سیکرٹری تعلیم کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ وہ طلباء کو Encourage کریں کہ وہ تعلیم حاصل کریں۔ یہ نہیں کہ سیکنڈری سکول سے فارغ ہوئے تو کام شروع کر دیا۔ آگے مزید تعلیم حاصل کرنی چاہئے۔ کالج جائیں اور پھر یونیورسٹی اور یہ ریکارڈ بھی ہونا چاہئے کہ طلباء کالج، یونیورسٹی جا کر کونسی فیلڈ اختیار کر رہے ہیں۔ کن مضامین کا انتخاب کر رہے ہیں۔ یہ سارا ریکارڈ اور طلباء کا بائیوڈیٹا (Bio Data) آپ کے پاس مکمل ہونا چاہئے۔ پس اس طریق سے اپنا ریکارڈ تیار کریں۔

سیکرٹری وقف جدید نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ وقف جدید میں شامل افراد کی تعداد 393 ہے اور گیارہ ہزار پانچصد یورو کا وعدہ ہے۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ کی تجنید تو زیادہ ہے۔ کوشش کر کے چندہ دہندگان کی تعداد بڑھائیں۔

انچارج صاحب شعبہ رشتہ ناطہ نے بتایا کہ فہرست کے مطابق لڑکوں کی تعداد دس ہے اور اس سال کوئی رشتہ طے نہیں ہوا۔

حضور انور نے فرمایا لجنہ کی مدد سے لڑکیوں کے کوائف بھی حاصل کریں۔ یہ کوائف ہوں گے تو رشتے تجویز کریں گے۔ انچارج شعبہ نے بتایا کہ لڑکوں کی یہ فہرست بعض یورپین ممالک کو اور مرکز کو بھی بھجوائی ہوئی ہے۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ مرکز اس سلسلہ میں ان کی مدد کرے۔

سیکرٹری مال کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ بیت کی تعمیر کے لئے آپ نے جو وعدے لئے تھے وہ تو وصول کریں، اس پر سیکرٹری مال نے بتایا کہ 63 ہزار 300 یورو کے وعدے تھے۔ جن میں سے 51 ہزار 497 یورو کی ادائیگی ہو چکی ہے۔ حضور انور نے فرمایا جو رقم باقی رہ گئی ہے وہ بھی وصول کریں۔

سیکرٹری مال نے بتایا کہ ہمارا بجٹ ایک لاکھ 71 ہزار یورو کا ہے اور سالانہ اخراجات دو لاکھ 53 ہزار یورو ہیں۔ جو کمی ہے وہ مرکز سے بطور گرانٹ آتی ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ کے پاس کمانے والے احباب کی فہرست ہونی چاہئے۔ کتنے لوگ ہیں جو کام کر رہے ہیں۔ ملازمت کرتے ہیں۔ کتنے ہیں جو مختلف کاروبار کر رہے ہیں۔ کتنے تاجر پیشہ ہیں۔ کتنے سٹال لگانے والے ہیں اور کتنے باغات وغیرہ میں کام کرتے ہیں اور ان کی سب کی آمدنی کیا ہے۔ یہ فہرست اور یہ سارے فگرز آپ کے پاس ہوں گے تو آپ اپنا صحیح بجٹ بنائیں گے۔ اگر فہرست ہی نہیں ہے تو کس طرح چندہ لیں گے، کس معیار پر لیں گے۔

حضور انور نے فرمایا اپنی سستیاں دور کریں۔ کم ازکم صحیح حقائق تو آپ کے سامنے ہونے چاہئیں۔ جب تک آپ ہر جماعت کے لیول پر لوگوں کی آمدنی کی معلومات نہیں لیتے تو آپ صحیح بجٹ کس طرح بنائیں گے۔

سیکرٹری مال نے عرض کیا کہ ہماری تعداد کم ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا تعداد کم ہے تو آپ کو زیادہ آرگنائز ہونا چاہئے۔

سیکرٹری جائیداد نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت ہمارے پاس دو جائیدادیں ہیں ایک بیت بشارت پیدرو آباد اور دوسری بیت الرحمٰن ویلنسیا۔ دونوں کا مکمل ریکارڈ ہمارے شعبہ کے پاس محفوظ ہے۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری جائیداد نے بتایا کہ سارے کاغذات اور ان جائیدادوں کے حوالہ سے ڈاکومنٹس مکمل ہیں۔

سیکرٹری وقف نو نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ واقفین نو کی کل تعداد 73 ہے جس میں سے 39 لڑکے اور 34 لڑکیاں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جو پندرہ سال سے اوپر ہیں کیا انہوں نے اپنا وقف کا فارم پُر کر دیا ہے۔ جنہوں نے ابھی تک فارم نہیں بھرا۔ ان کو فون پر یاددہانی کروائیں اور پھر جنہوں نے فارم نہیں بھرا ان کی فہرست مرکز میں بھیج دیں تاکہ میں ان کا نام وقف سے خارج کر دوں۔

حضور انور نے فرمایا جو واقفین نو اس وقت چھوٹی عمر کے ہیں ان کی ابھی سے اس طرح تربیت کریں کہ وہ وقف کے معیار پر قائم رہیں۔

حضور انور نے فرمایا 21 سال کی عمر تک کے بچوں کا نصاب شائع ہو چکا ہے وہ منگوالیں اور جو اس عمر کے بچے ہیں انہیں یہ نصاب پڑھائیں۔

سیکرٹری تعلیم القرآن و وقف عارضی سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا لوگ وقف عارضی کرتے ہیں۔ وقف عارضی کی تحریک کیا کریں، اپنی عاملہ کے ممبران کو کہیں کہ وقف عارضی کریں۔ وقف عارضی کا ریکارڈ آپ کے پاس ہونا چاہئے اور آپ کو اس کا علم ہونا چاہئے۔

جو اپنے طور پر پروگرام بنا کر چلا گیا ہے اور کہتا ہے کہ میں نے وقف عارضی کی ہے تو یہ وقف عارضی نہیں ہے۔ جو بھی آپ کے شعبہ کے ذریعہ، باقاعدہ نظام کے تحت وقف عارضی پروگرام میں شامل نہیں ہوتا اور آپ کے سسٹم میں نہیں آتا، اس کا وقف عارضی شمار نہیں ہوگا۔ کیونکہ نظام کی خلاف ورزی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کوئی شخص بھی جو متعلقہ شعبہ کے نظام سے گزر کر کام نہیں کرتا۔ وہ نہ کام کرنے والوں میں شمار ہوگا۔ اگر کوئی شخص چندہ اپنی جماعت میں دینے کی بجائے نظام سے ہٹ کر کسی اور جگہ دیتا ہے تو اس سے چندہ نہیں لیا جاتا۔ ہر چیز نظام کے تابع ہونی چاہئے۔

سیکرٹری امور عامہ و سیکرٹری صنعت و تجارت نے بتایا کہ ملازمت اور کام کے سلسلہ میں تین افراد کی رہنمائی کی گئی اور اب ان تینوں نے کام شروع کر دیا ہے۔

جھگڑوں کے حوالہ سے سیکرٹری امور عامہ نے بتایا کہ یہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جھگڑے کم ہیں۔ اس لئے اس حوالہ سے زیادہ کام نہیں ہے۔

سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ میں اس سال ملک میں رہا نہیں ہوں۔ تو اس پر حضور انور نے فرمایا آپ رہے نہیں ہیں تو پھر تربیت کس نے کرنی ہے۔ جو بھی آپ کا اسسٹنٹ یا قائمقام تھا اس کا فرض تھا کہ کام جاری رکھتا۔ شعبہ تربیت کا کام ہے کہ وہ نمازوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائے، جو کمزور ہیں ان کا بیت سے رابطہ ہو، پھر قرآن کریم کی روزانہ تلاوت ہے، اس کی طرف توجہ ہو، حضرت مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کی طرف توجہ ہو۔ یہ سب آپ کے کام ہیں۔ آپ کی ذمہ داری ہے۔

سیکرٹری وقف جدید برائے نومبائعین کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ نومبائعین کی تربیت کا انتظام ہونا چاہئے اور ان سے مستقل رابطہ رہنا چاہئے جو بھی آپ کے پاس فہرستیں ہیں وہ صدران جماعت کو دیں اور جماعتوں میں جو سیکرٹری وقف جدید نومبائعین ہیں ان کے پاس بھی نومبائعین کا ریکارڈ ہونا چاہئے تاکہ وہ اپنی جماعتوں میں ان سے رابطہ کر سکیں اور ان کو اپنے تربیتی پروگراموں میں شامل کر سکیں۔ اسی طرح جو نومبائع انصار ہیں، یا خدام ہیں یا لجنہ کی ممبر ہیں تو اس کے مطابق یہ تینوں علیحدہ علیحدہ

فہرستیں ذیلی تنظیموں کو بھی مہیا ہونی چاہئیں تا کہ وہ بھی ان کی تربیت کرسکیں اور اپنے نظام اور پروگراموں میں شامل کریں۔

سیکرٹری امور خارجہ سے حضور انور نے فرمایا کہ اسائیلم سیکرز کے لئے کیا کرتے ہیں۔ فرمایا حکومت سے رابطہ رکھیں، تعلقات بڑھائیں، ججز سے رابطہ ہو اور ان کو رپورٹس مہیا ہوں، وکیلوں سے رابطے ہوں اور ریفیوجی ڈیپارٹمنٹ سے رابطے ہوں اور ان کو ماہانہ پرسیکیوشن کی رپورٹ مہیا کریں جو مرکز سے آپ کو باقاعدہ موصول ہوتی ہے۔ اس کا سپینش زبان میں ترجمہ کرکے ان سب کو مہیا کیا کریں۔

حضور انور نے فرمایا جو دوسرے خاندان یہاں آئے ہیں انہوں نے تو اپنی برادریوں کو یہاں لا کر لاکھوں میں کرلیا ہے۔ لیکن آپ لوگوں کی اس طرف توجہ نہیں ہے۔ پہلے ہی محدود تعداد ہے اور پھر باہر سے یہاں آ کر آباد ہونے والے بھی بہت کم ہیں۔

سیکرٹری سمعی و بصری نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ سال ہم نے دو ڈاکومنٹری پروگرام تیار کرکے بھجوائے تھے لیکن وہ نشر نہیں ہوئے۔ غالباً معیار اچھا نہ تھا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اچھے معیاری پروگرام بنا کر بھجوائیں۔

حضور انور نے سیکرٹری سمعی و بصری سے فرمایا کہ آپ واقف نو ہیں وہاں لندن آ کر ایک ہفتہ گزاریں اور وہاں دیکھیں کہ کس طرح پروگرام تیار کرتے ہیں۔ کیا سٹینڈرڈ ہے، وہاں سیکھیں اور پھر اس معیار کے مطابق پروگرام تیار کرکے بھجوائیں۔

سیکرٹری دعوت الی اللہ کو حضور انور نے فرمایا کہ بہت سست کام ہو رہا ہے۔ آپ دو لاکھ لیف لیٹس تقسیم کر چکے ہیں تو اب جو دوسرا لیف لیٹ ہے احمدیت کا پیغام ہے۔ حضرت مسیح موعود کی آمد ہے، اس کا ذکر ہے، یہ بھی تیار کرکے تقسیم کریں اور ان سب کو دیں جن کو پہلا لیف لیٹ دیا ہے، اسی طرح آپ کو کانفرنسز، سیمینارز کرنے چاہئے تھے۔ اس میں بڑے لوگوں کو، حکام کو، حکومتی افراد کو بلاتے اور دوسرے مختلف لوگوں کو دعوت دیتے خواہ کم تعداد ہی آتی، کم از کم جو آتے ان سے رابطہ اور تعلقات بڑھتے۔ ایسے پروگرام قرطبہ، میڈرڈ اور ویلنسیا میں کریں۔ یہاں بیت الرحمٰن میں پروگرام کریں، مناسب جگہوں پر ہوٹلوں میں بھی کریں۔ دس بیس مہمان بھی آجائیں تو ٹھیک ہے۔ ایک تعارف اور تعلق بن جائے گا۔ اس طرح اپنے رابطے بڑھائیں۔

سیکرٹری اشاعت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت 9 کتب کا ترجمہ سپینش زبان میں ہو چکا ہوا ہے۔ جن میں قرآن کریم کے علاوہ، اسلامی اصول کی فلاسفی، مسیح ہندوستان میں، شرائط بیعت اور ہماری ذمہ داریاں، نماز کی کتاب اور Response to Contemporary Issues شامل ہیں۔

حضور انور نے فرمایا چھوٹے چھوٹے پمفلٹ اور لٹریچر بھی شائع کریں۔ اسی طرح Peace کے اوپر جو لیکچر ہیں وہ بھی شائع کریں۔ اس پر سیکرٹری اشاعت نے بتایا کہ نیوکلیئر وار کے بارہ میں جو حضور انور کا لیکچر تھا وہ شائع ہو چکا ہے۔ کیلگری بیت کے افتتاح کے موقع پر حضور انور نے جو خطاب فرمایا تھا وہ بھی ہم سپینش ترجمہ کے ساتھ شائع کر چکے ہیں۔

کتاب World Crisis and the Pathway to Peace کا بھی سپینش زبان میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ نظر ثانی ہو رہی ہے۔ فرمایا ہے اسے جلد شائع کریں۔ حضور انور نے فرمایا اس میں یورپین پارلیمنٹ والا ایڈریس بھی شامل ہو چکا ہے وہ بھی ترجمہ کرکے ساتھ شائع کریں۔

حضور انور نے فرمایا چھوٹے چھوٹے لٹریچر اور پمفلٹ اس طریق سے شائع کریں کہ ایک کے بعد دوسرا اور دوسرے کے بعد تیسرا آتا رہے اور (دعوت الی اللہ) کا راستہ کھلتا رہے۔

حضور انور نے جنرل سیکرٹری سے دریافت فرمایا کہ سال میں آپ کی عاملہ کی کتنی میٹنگ ہوتی ہیں، جس پر جنرل سیکرٹری نے بتایا کہ سال میں چھ میٹنگ ہوتی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا سارے جائزوں سے پتہ چلتا ہے کہ کوئی کام نہیں ہوتا اور نہ کوئی جائزہ لیا جاتا ہے۔ سب کچھ ایک ہاتھ میں ہے، عاملہ اس لئے بنائی جاتی ہے کہ مدد کرے۔ اس لئے نہیں بنائی جاتی کہ سال کے بعد عاملہ کو کہہ دیا جائے کہ تم تین سال کے لئے بن گئے۔ اب تین سال کے بعد دیکھ لیں گے۔

حضور انور نے فرمایا عاملہ کے ممبران کو کچھ نہ کچھ اپنی ظاہری شکل بنانی چاہئے۔ کم از کم کچھ داڑھی تو ہو اور لوگوں کو یہ احساس تو ہو کہ کچھ نہ کچھ شعائر کی طرف رجحان ہے۔

حضور انور نے مختلف جماعتی سنٹر میں نمازوں کے بعد درس کا جائزہ لیا اور ہدایت فرمائی کہ درس نماز مغرب کے بعد ہونا چاہئے جبکہ لوگ زیادہ ہوتے ہیں اور اگر کسی سنٹر میں عشاء کی نماز میں حاضری زیادہ ہوتی ہے تو پھر وہاں عشاء کے بعد درس رکھیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ کی بیوت اور سنٹر میں پانچوں نمازیں باقاعدہ ہونی چاہئیں۔ نمازیں جمع کرکے پڑھتے رہیں گے تو اگلی نسل میں یہ تصور آجائے گا کہ تین نمازیں ہوتی ہیں، ہم نے اپنے ماں باپ کو تین نمازیں پڑھتے دیکھا ہے۔

حضور انور نے فرمایا **صدر جماعت کے لئے داڑھی رکھنا بہت ضروری ہے۔ جو دونوں صدر یہاں بیٹھے ہیں نوٹ کریں سوائے اس کے کہ کسی کو کوئی بیماری ہے، الرجی ہے تو وہ زیرو نمبر کی مشین ہی استعمال کرے۔** بہرحال عہدیداران کی داڑھی ہونی چاہئے۔ اس طرف سب توجہ دیں۔

حضور انور نے فرمایا جو صدران سست ہیں ان کو فارغ کریں، صدران کی ہر ماہ کی رپورٹ آنی چاہئے کہ انہوں نے دوران ماہ کیا کام ہے۔ اسی طرح ہر سیکرٹری کی طرف سے، ہر شعبہ کی طرف سے رپورٹ آنی چاہئے کہ انہوں نے دوران ماہ کیا کام کیا ہے۔ آئندہ سے یہاں جماعتوں کے صدران کی منظوری میری طرف سے ہوگی۔ امیر کی طرف سے نہیں ہوگی۔

امور خارجہ کمیٹی کے ایک ممبر نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہمیں جو پرسیکیوشن کی ماہانہ رپورٹ موصول ہوتی ہے ہم اس سے یہاں کے حکومتی شعبوں اور ایمبیسیز کو انفارم کرتے ہیں اور اسائیلم کے متعلقہ محکمہ کو بھی بھجواتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا آپ حکام سے اپنا تعلق بڑھائیں۔ رابطے کریں اور پھر مستقل رابطے رکھیں۔ آپ نے تعلق رکھا ہے تو یہاں لوگ آگئے ہیں اور ان کو یہاں قیام کی اجازت بھی مل گئی ہے۔

حضور انور نے فرمایا مزاج بدل رہے ہیں، رجحان بدل رہے ہیں اب اس سے آپ لوگوں کو فائدہ اٹھانا چاہئے۔ ہر علاقے میں لیف لیٹنگ کریں، اس سے احمدیت کا تعارف امن کے حوالے سے ہو جائے گا۔ بڑے لوگوں کو بھی یہ لٹریچر دیں، عوام کو بھی دیں اور تاجر پیشہ حضرات کو بھی دیں۔

حضور انور نے فرمایا ٹیم ورک سے کام ہونا چاہئے۔ جہاں آپس میں ٹکراؤ ہو، ٹانگیں کھینچی جاتی ہیں، تو وہاں پھر کام نہیں ہوتے، ٹیم ورک سے کام ہوں گے تو برکت پڑے گی۔

حضور انور نے فرمایا جہاں آپس میں اختلاف ہوتے ہیں۔ امیر کا کام ہے کہ ان کو حل کرے۔ اگر نہیں حل ہوتا تو پھر مجھے لکھیں اور مجھ سے ہدایت لیں۔ اچھے کام کرنے سے جماعت کی ساکھ بنتی ہے باتیں اور معاملے دبانے سے نہیں بنتی۔

حضور انور نے فرمایا کام بھی کریں اور اپنے نمونے قائم کریں۔ اپنے نمونے قائم کریں گے تو تب لوگوں کو توجہ پیدا ہوگی۔

نیشنل مجلس عاملہ سپین کی حضور انور کے ساتھ یہ میٹنگ بارہ بجکر تیس منٹ پر ختم ہوئی۔

میٹنگ نیشنل مجلس عاملہ خدام

اس کے بعد پروگرام کے مطابق نیشنل عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ سپین کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر معتمد نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ خدام الاحمدیہ کی چار مجالس ہیں۔ رپورٹوں کے حصول کے لئے یاددہانی کرواتا رہتا ہوں۔ خدام الاحمدیہ کا اپنا دفتر نہیں ہے۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر امیر صاحب نے بتایا کہ ویلنسیا میں نئی تعمیر ہونے والی بیت کے ساتھ سات دفاتر بھی بنے ہیں۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ان میں سے ایک دفتر مجلس خدام الاحمدیہ کو دے دیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا اب ایک دفتر آپ کو دے دیا ہے۔ باقاعدہ آرگنائز ہو کر کام کریں۔

مہتمم تعلیم نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ **الفضل سے مختلف مواضع پر مواد لے کر خدام کو مہیا کیا جاتا ہے۔** قرآن کریم کی نمائش کے حوالہ سے بھی قائدین مجالس کو اشیاء مہیا کی جاتی ہیں مواد دیا جاتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا امور طلباء کا کام بھی کریں۔ یونیورسٹیوں میں لیکچرز آرگنائز کریں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کوئی کتاب مقرر کرکے خدام سے اس کا امتحان بھی لیں۔ تمام خدام اس امتحان میں شامل ہوں۔

مہتمم اصلاح و ارشاد نے بتایا کہ سیکرٹری دعوت الی اللہ سے مل کر کام کرتا ہوں۔ سکولوں میں رابطہ کرکے دین حق کے بارہ میں بات کی جاتی ہے۔ دین کی تعلیم پیش کی جاتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا مہینہ میں ایک دفعہ گاؤں میں جائیں اور پمفلٹس تقسیم کریں۔

دینی پروگرام بنائیں، مختلف علاقوں کا انتخاب کرکے وہاں دعوت الی اللہ کریں۔ رابطے اور تعلق بڑھائیں، کام کریں اور بیعتیں کروائیں۔

مہتمم تجنید نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ سپین میں خدام کی تجنید 129 ہے۔ حضور انور نے فرمایا اپنی تجنید کو گراس روٹ لیول پر مکمل کریں۔ جو خدام پیچھے ہٹے ہوئے ہیں اور رابطہ نہیں کرتے ان کو بھی اپنی تجنید کا حصہ بنائیں اسی طرح نومبائعین کو بھی باقاعدہ اپنی تجنید میں شامل کرکے اپنے نظام کا حصہ بنائیں اور تربیت کریں اور جو دور ہٹے ہوئے ہیں ان کو قریب لائیں۔

مہتمم خدمت خلق نے بتایا کہ ایک پروگرام کے تحت ہسپتالوں میں جا کر ضرورتمندوں کو تحائف دیئے۔ ان کا حال دریافت کیا۔ اب ہمارا پروگرام ہے کہ سارے خدام کے بلڈ گروپ کا ریکارڈ رکھا جائے۔

حضور انور نے فرمایا ٹھیک ہے رکھیں۔ لیکن یہاں جائزہ لے لیں خون لیتے بھی ہیں کہ نہیں۔ ملیریا وغیرہ کی وجہ سے ایشین کا خون نہیں لیتے۔

مہتمم صحت جسمانی کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ خدام کے باقاعدہ کھیلوں کے پروگرام

ہونے چاہئیں اور آپ کے پاس اس کا ریکارڈ ہونا چاہئے۔

مہتمم وقارِعمل نے بتایا کہ بیت کی تعمیر کے دوران وقارِعمل کے حوالہ سے بہت کام کیا ہے۔ اب بیت کی تعمیر کے بعد بھی وقارِعمل کے ذریعہ بیت اور اردگرد کے ایریا کی صفائی رکھی جائے گی۔

مہتمم مال نے حضور انور کے استفسار پر بتایا کہ ہمارا بجٹ 6708 یورو ہے۔ یکصد کے قریب خدام بجٹ میں شامل ہیں۔ حضور انور نے دریافت فرمایا، کمانے والے کتنے ہیں اور نہ کمانے والوں کی تعداد کیا ہے۔ فی کس کتنا چندہ لیتے ہیں اور نہ کمانے والوں سے کتنا لیتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا یہ سارا Data آپ کے پاس ہونا چاہئے۔ آپ کے پاس سارا ریکارڈ ہو اور آپ چندہ کی طرف توجہ دیں تو خدام کا چندہ بہت بڑھ سکتا ہے۔ بعض کمانے والوں کی آمد زیادہ ہے۔ یہ نہیں کہ جو بجٹ بن گیا ٹھیک ہے پورا کام کریں اور آرگنائز طریقے سے کریں۔

مہتمم اشاعت نے بتایا کہ گزشتہ دو سال سے رسالہ طارق شائع کر رہے ہیں۔ ریویو اور مسلم سن رائز سے آرٹیکل وغیرہ لیتے ہیں اور اس کا ترجمہ کرتے ہیں۔ ہر تین ماہ بعد شائع کرتے ہیں۔

اب ہم خدام کی ایک ویب سائٹ بنا رہے ہیں اس سے خدام کے ساتھ رابطہ میں آسانی ہوگی۔

مہتمم عمومی نے بتایا کہ خدام الاحمدیہ ڈیوٹی کے فرائض ادا کر رہی ہے اس وقت 25 خدام ڈیوٹی دے رہے ہیں۔

قائد مجلس پیدرو آباد نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ پیدرو آباد میں خدام کی تعداد 22 ہے۔ قریباً سب کام کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ خدام کا کام ہے کہ وہ مستعد اور فعال ہوں اور خدمت دین میں آگے بڑھیں۔ جہاں جماعتی نظام سست ہے وہاں خدام آگے آئیں۔

حضرت مصلح موعود نے ذیلی تنظیمیں اسی لئے بنائی تھیں کہ اگر جماعتی نظام سست ہے اور کام نہیں ہو رہا تو ذیلی تنظیمیں فعال ہوں اور کام کریں۔ آپ اپنے علیحدہ پروگرام بنائیں اور کام کریں۔ اگر آپ کے اپنے علیحدہ پروگرام نہیں بن رہے تو پھر فائدہ نہیں ہوگا۔ جماعتی نظام بھی سست ہے اور آپ کے بھی پروگرام نہیں ہیں تو پھر نہ آگے بڑھ سکتے ہیں اور نہ کوئی ترقی ہوسکتی ہے اس لئے آپ بیدار ہوں اور فعال ہوں اور کام کریں۔

حضور انور نے فرمایا خدمت خلق کے کام بھی کریں۔ ہسپتالوں میں جائیں اولڈ ہوم میں جائیں، بوڑھوں کا حال پوچھیں، ان کے ساتھ کچھ وقت گزاریں ان کو تحائف دیں۔ اس طرح تعارف بڑھے گا۔

اسی طرح سکولوں میں، کالجز میں اور یونیورسٹیز میں سیمینارز کا انعقاد کریں۔ کوئی بھی Topic لے لیں، (دین) کے بارہ میں، امن کے قیام کے بارہ میں یا کوئی اور مضمون اور اس پر سیمینار ہو۔ اس طرح آپ کا تعارف بڑھے گا اور دعوت الی اللہ کا میدان کھلے گا۔

حضور انور نے فرمایا آنحضرت ﷺ کی سیرت پر بھی کوئی عنوان ہوسکتا ہے۔ امن کے پیغام کے حوالہ سے بھی کوئی عنوان ہوسکتا ہے۔ یہاں کے حالات دیکھ کر بھی آپ کوئی عنوان منتخب کر سکتے ہیں۔

مہتمم اطفال نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے عرض کیا کہ اطفال کی تعداد 28 ہے۔ ان کا نصاب ہے۔ حضور انور نے فرمایا اگر نصاب ہے تو پھر نصاب کے مطابق امتحان لیں۔ ان کی تربیت کی طرف توجہ دیں۔ ان کو نماز کی عادت ڈالیں، قرآن کریم کی روزانہ تلاوت کی عادت ڈالیں اور ان کی طرف توجہ دیں اور رپورٹ لیا کریں۔

حضور انور نے سیکرٹری تعلیم کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ خدام کے امتحان میں عاملہ کے ہر ممبر کا شامل ہونا ضروری ہے۔ خدام کے جتنے عہدیداران مختلف مجالس میں ہیں وہ سب لازمی شامل ہوں۔

خدام الاحمدیہ سپین کی ویب سائٹ کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا کہ خدام الاحمدیہ یوکے اور جرمنی نے اپنی اپنی ویب سائٹس بنائی ہیں۔ آپ ان سے پوچھیں اور رہنمائی لیں۔ اس کے بعد پھر مجھے اپنا پروگرام بتائیں کہ ہم اس طرح کرنا چاہتے ہیں اور یہ ہمارا منصوبہ ہے۔ اس کے بعد میں آپ کو ہدایت دوں گا۔

حضور انور نے فرمایا خدام الاحمدیہ دعوت الی اللہ میں بھی Active ہو۔ آپ نے ہر ایک کو پیغام پہنچانا ہے۔ ہر ایک کا حق ہے کہ اس کو پیغام پہنچے۔ ہر ایک قوم کو اس کی زبان میں پیغام پہنچانا ہے، مراکن ہیں تو ان کو ان کی زبان عربی میں پیغام پہنچائیں۔ عربی زبان میں لٹریچر دیں اور ویب سائٹ کا ایڈریس دیں۔ MTA کی نشریات اور عربی پروگراموں کے بارہ میں بتائیں۔

اگر کوئی پاکستانی سوچ رکھنے والا ہے تو اس کے اعتراضات کا جواب اس کی سوچ کے مطابق دینا ہوگا اور عرب سوچ رکھنے والے کے اعتراضات کا جواب اس کے مزاج کے مطابق دیں۔ جو دہریہ ہیں ان کو تو پہلے خدا کے وجود کا قائل کریں۔ پھر مذہب کے بارہ میں بتائیں۔ سچے مذہب کی طرف توجہ دلائیں۔ یقین دلائیں اور مذہب کے لئے بھی قائل کریں۔

حضور انور نے فرمایا عربوں میں پاکٹ تلاش کریں اور دعوت الی اللہ کے لئے وہاں جائیں جماعتی طور پر بھی جائیں اور ذیلی تنظیمیں بھی اپنے طور پر پروگرام بنا کر جائیں۔ سب مل کر کوشش کریں گے تو اچھے نتائج ظاہر ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا یہاں ملک مالی (Mali) کے جو باشندے آباد ہیں۔ فرنچ بولتے ہیں۔ ان کو بھی دعوت الی اللہ کریں اور پروگرام بنائیں۔ ملک مالی میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت بہت پھیل رہی ہے۔ اس وقت وہاں ہمارے مختلف مقامات پر چھ ریڈیو سٹیشن ہیں۔

حضور انور نے دعوت الی اللہ کے حوالہ سے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ چھوٹی جگہوں پر جائیں وہاں دین، مذہب کی طرف رجحان زیادہ ہوتا ہے ان جگہوں پر آہستہ آہستہ کام کریں اور آگے بڑھاتے رہیں۔

حضور انور نے فرمایا جن پاکستانیوں سے رابطہ ہوتا ہے ان کو MTA کا لنک دیں، ویب سائٹ کا ایڈریس دیں، راہ ھدیٰ پروگرام کے بارہ میں بتائیں، ریکارڈ کرکے دیں اور مہیا کریں۔

حضور انور نے فرمایا اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بیت الرحمٰن کی تعمیر اور افتتاح سے دعوت الی اللہ کے لئے نئے رستے کھلے ہیں اب ان سے فائدہ اٹھانا آپ کا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے۔

نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ سپین کی یہ میٹنگ سوا ایک بجے تک جاری رہی۔

میٹنگ مربیان کرام

بعد ازاں مربیان کرام سپین کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور نے مربیان کرام سے باری باری ان کے کاموں اور پروگراموں کا بڑی تفصیل سے جائزہ لیا اور ہدایات دیں کہ اب زیادہ سے زیادہ دعوت الی اللہ کے پروگرام بنائیں اور مختلف علاقوں کا انتخاب کرکے وہاں کام کریں۔ عربوں کی پاکٹس دیکھیں اور وہاں پروگرام بنائیں۔

حضور انور نے فرمایا مسلمانوں کے ہاتھ Moorish لوگ لگ گئے ہیں کہاں سے، کیسے لگ گئے ہیں، اس بارہ میں معلومات حاصل کریں اور آپ سب پروگرام بنا کر ان Moorish لوگوں کو احمدیت کا پیغام پہنچائیں، منصوبہ بندی کرکے ان تک پہنچیں اور دعوت الی اللہ کریں اور ان کو احمدیت میں شامل کریں۔

حضور انور نے نمائشوں کا انعقاد کرنے کی طرف بھی توجہ دلائی اور فرمایا کسی بڑی لائبریری میں، کونسل ہال میں جہاں پبلک کا آنا جانا ہو اور کثرت سے لوگ وزٹ کرتے ہوں وہاں نمائش لگائیں۔ قرآن کریم کی نمائش لگائیں اور پہلے اجازت کے حصول کے لئے کوشش کریں۔ اجازت مل جائے گی۔ اس طرح ان نمائشوں سے تعارف بڑھے گا۔ صحافیوں کو بھی دعوت دیں۔ اس طرح اخبارات کے ذریعہ بھی وسیع پیمانہ پر پیغام پہنچے گا اور تعارف بڑھے گا۔ پھر جو رابطے ہوں ان کا Follow Up بھی ضروری ہے۔

بارسلونا کی طرف جو لاکھوں عرب آباد ہیں اور ان کے اپنے محلے ہیں ان کو عربی زبان کی CDs بھی دیں۔ MTA کے عربی پروگراموں کا تعارف کروائیں اور جہاں ان کے سنٹرز ہیں وہاں ان سے رابطہ کریں اور ان کے بڑے لیڈروں سے ان کے سرکردہ افراد سے ذاتی تعلقات بنائیں تو اس طرح (دعوت الی اللہ) کے راستے کھل جائیں گے۔ حکمت کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا ویلنسیا کی پارلیمنٹ کے صدر آئے ہوئے تھے، دوسرے سرکاری حکام بھی تھے۔ ان سے اب جو رابطے اور تعلق قائم ہوا ہے اس تعلق کو بڑھائیں۔ بہت وسیع کام ہے۔ اب آپ نے مسلسل یہ رابطے قائم رکھنے ہیں اگر کہیں کوئی روک یا مشکلات سامنے آتی ہیں تو آپ نے بتانا ہے کہ یہ روک ہے۔ یہ مشکل ہے اور تجویز اس طرح ہے کہ اگر ایسا کیا جائے تو یہ روک مشکل دور ہوسکتی ہے۔ صرف مشکل ہی نہیں بتانی بلکہ اس کا حل بھی تجویز کرکے بتانا ہے۔

حضور انور نے فرمایا تینوں (مربیان) مل کر (دعوت الی اللہ کی) منصوبہ بندی کریں اور ایسے پروگرام بنائیں جو نتیجہ خیز ہوں اور کامیاب ہوں۔

حضور انور نے فرمایا اگر روٹین سے ہٹ کر کوئی غیر معمولی کریش پروگرام (دعوت الی اللہ) کے لئے بنائیں اور بجٹ میں گنجائش نہ ہو تو پھر اس کے لئے علیحدہ بجٹ بنا کر باقاعدہ منظوری حاصل کریں۔ پھر یہ ضروری ہے کہ اس پروگرام کے نتائج ظاہر ہوں اور اس کو کامیاب اور باثمر بنانے کے لئے پوری محنت اور کوشش ہو۔ پھر یہ نہیں ہوگا کہ کسی علاقہ میں گئے اور پیغام دیا اور واپس آ گئے اور کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔

حضور انور نے فرمایا (مربیان) کو وسعت حوصلہ دکھانی چاہئے۔ (مربی) کا کام ہے کہ صبر اور حوصلہ سے اصلاح سے کوشش کرے، جہاں بھی جماعتی مفاد کے خلاف کوئی بات دیکھیں تو فوری توجہ دلائیں اور اصلاح کریں۔ اگر تربیتی پہلو جماعت کے مفاد کے خلاف جا رہے ہیں تو آپ نے قدم اٹھانا ہے۔ ذمہ داری آپ لوگوں کی ہے۔

(دعوت الی اللہ کے) پروگرام بھی آپ لوگوں نے بنانے ہیں۔ آپ کی ذمہ داری ہے۔ اگر ان پروگراموں میں کہیں کوئی رکاوٹ ہے تو آپ نے مرکز کو اس کی اطلاع کرنی ہے۔

(مربیان) کرام کی حضور انور کے ساتھ یہ میٹنگ ایک بجکر چالیس منٹ پر ختم ہوئی۔ آخر پر (مربیان) نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

فیملی ملاقاتیں

اس کے بعد پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ چھ فیملیز کے 27 افراد نے اپنے آقا کے ساتھ ملاقات کا شرف پایا۔ ملاقات کرنے والی یہ فیملیز بارسلونا، پیدروآباد اور ویلنسیا سے آئی تھیں۔ ان سبھی نے اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام دو بجکر بیس منٹ تک جاری رہا۔

فوٹو سیشن

بعدازاں نیشنل مجلس عاملہ سپین اور بیت کی تعمیر میں وقارعمل کرنے والے احباب نے حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کا شرف پایا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت کے بیرونی احاطہ میں زیتون اور ناشپاتی کے پودے لگائے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الرحمٰن تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

جرمنی سے آنے والے آٹھ سے دس خدام پر مشتمل سیکیورٹی ٹیم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ سپین کے دوران اپنی ڈیوٹی کے فرائض خوش اسلوبی سے سرانجام دیئے۔

جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ واپس رہائش گاہ پہنچے تو ان خدام نے گروپ کی صورت میں حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ نیز اس سفر کے دوران قافلہ کی گاڑیاں Drive کرنے والے خدام نے بھی اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

پیدل سیر

سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور اس علاقہ میں مختلف راستوں پر پیدل سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک گھنٹہ سے زائد پیدل سیر کی اور آٹھ بجکر دس منٹ پر واپس تشریف لائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نو بجے بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس اپنی قیامگاہ پر تشریف لے گئے۔

8/اپریل 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجکر پینتالیس منٹ پر بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

سپین سے روانگی

آج سپین سے لندن (یوکے) کے لئے روانگی کا دن تھا۔

صبح نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور اس موقع پر موجود احباب جماعت کو شرف مصافحہ سے نوازا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بڑی لمبی اور پُرسوز دعا کروائی اور سب کو السلام علیکم کہا اور قافلہ یہاں سے ویلنسیا شہر کے ریلوے سٹیشن کے لئے روانہ ہوا۔

قریباً نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد ریلوے سٹیشن پر آمد ہوئی ایک خصوصی پروٹوکول انتظام کے تحت ریلوے سٹیشن کی انتظامیہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور ایک خصوصی راستہ سے سپیشل لاؤنج میں تشریف لے آئے۔

نو بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ٹرین کے اس مخصوص کیبن میں سوار ہوئے جو اس سفر کی غرض سے بک کروایا گیا تھا۔

تین سو کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ٹرین EVE ایکسپریس اپنے وقت پر دس بجکر پانچ منٹ پر ویلنسیا سے میڈرڈ کے لئے روانہ ہوئی۔ ویلنسیا سے میڈرڈ کا فاصلہ 360 کلومیٹر ہے۔

قریباً ایک گھنٹہ پینتالیس منٹ کے سفر کے بعد ٹرین اپنے وقت پر گیارہ بجکر پچاس منٹ پر میڈرڈ (Madrid) کے ریلوے سٹیشن پر پہنچی۔ جہاں سٹیشن کی انتظامیہ کے ایک سٹاف آفیسر نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور ایک سپیشل انتظام کے تحت سٹیشن سے باہر لے جایا گیا۔ جہاں دروازہ کے ساتھ ہی گاڑیاں پارک کی گئی تھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی میں تشریف فرما ہوئے اور پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق ایئرپورٹ کے قریب واقع ایک ہوٹل میں تشریف آوری ہوئی۔ جہاں دوپہر کے کھانے کے بعد ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے ادا کی گئیں۔

یہاں کچھ دیر قیام کے بعد ساڑھے تین بجے ایئرپورٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ تین بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایئرپورٹ پر تشریف آوری ہوئی۔ ایئرپورٹ انتظامیہ کی طرف سے ایک خصوصی پروٹوکول انتظام کے تحت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی گاڑی ایک سپیشل لاؤنج کے سامنے مین دروازہ تک لائی گئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس لاؤنج میں تشریف لے آئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد سے قبل سامان کی بکنگ اور بورڈنگ کارڈ کے حصول کی کارروائی مکمل ہو چکی تھی۔ لاؤنج میں ہی امیگریشن کی کارروائی مکمل ہوئی۔

ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو بذریعہ کار اس جگہ تک لے جایا گیا جہاں جہاز پارک کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز پر سوار ہوئے۔

برٹش ایئرویز کی پرواز BA 461 پانچ بجے سہ پہر میڈرڈ سے لندن (برطانیہ) کے لئے روانہ ہوئی اور قریباً دو گھنٹے بیس منٹ کے سفر کے بعد برطانیہ کے وقت کے مطابق چھ بجکر بیس منٹ پر ہیتھرو ایئرپورٹ لندن پہنچی۔ (برطانیہ کا وقت سپین سے ایک گھنٹہ پیچھے ہے)

جہاز کے دروازہ پر ایئرپورٹ کے ایک پروٹوکول آفیسر اور مکرم ناصر احمد خان صاحب نائب امیر یوکے نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا۔ بعدازاں حضور انور ایک خصوصی انتظام کے تحت ایک سپیشل لاؤنج میں تشریف لے آئے جہاں جماعتی عہدیداران نے حضور انور کا استقبال کیا۔ اسی لاؤنج میں ایک امیگریشن افسر نے آکر پاسپورٹ چیک کئے۔

بیت الفضل لندن آمد

قریباً نصف گھنٹہ قیام کے بعد یہاں ایئرپورٹ سے روانہ ہو کر سات بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت فضل لندن تشریف آوری ہوئی۔ جہاں احباب جماعت مرد وخواتین اور بچوں نے بڑی تعداد میں اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا اور حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ بیت فضل لندن کے بیرونی احاطہ کو خوبصورت جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ آج ہر چہرہ خوش سے دمک رہا تھا کہ آج ان کا محبوب آقا کامیاب و کامران ان میں واپس لوٹ کر آیا تھا۔

اہل قافلہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی معیت میں جن خوش نصیبوں کو اس تاریخی سفر پر ساتھ جانے کی سعادت نصیب ہوئی ان کے اسماء بغرض ریکارڈ درج ہیں۔

1۔حضرت سیدہ امۃ السبوح صاحبہ مدظلہا العالی (حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

2۔مکرم صاحبزادہ مرزا وقاص احمد صاحب سلمہ اللہ

3۔مکرمہ صاحبزادی ھبۃ الرؤف صاحبہ سلمہا اللہ (بیگم مرزا وقاص احمد صاحب)

4۔عزیزم سعد شریف احمد سلمہ اللہ

5۔مکرم فاتح احمد خاں ڈاہری صاحب (انچارج انڈیا ڈیسک)

6۔مکرمہ صاحبزادی امۃ الوارث فرح صاحبہ سلمہا اللہ (دختر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ)

7۔عزیزم منصور احمد سلمہ اللہ

8۔عزیزہ یسریٰ فاتح سلمہا اللہ

9۔مکرم منیر احمد جاوید صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری)

10۔مکرم مبارک احمد ظفر صاحب (ایڈیشنل وکیل المال لندن)

11۔مکرم بشیر احمد صاحب (دفتر پرائیویٹ سیکرٹری لندن)

12۔مکرم سید محمد احمد صاحب (نائب افسر حفاظت خاص لندن)

13۔خاکسار عبدالماجد طاہر (ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن) کے علاوہ عملہ حفاظت کے کارکنان

14۔مکرم ناصر احمد سعید صاحب

15۔مکرم سخاوت احمد باجوہ صاحب

16۔مکرم خواجہ عبدالقدوس صاحب

17۔مکرم منور احمد خان صاحب

18۔مکرم عمیر علیم صاحب (انچارج شعبہ مخزن تصاویر)

ایم ٹی اے (MTA) انٹرنیشنل کے بعض کارکنان، خطبات جمعہ اور دیگر پروگراموں کی Live ٹرانسمیشن اور ریکارڈنگ کے لئے شریک سفر ہونے کی سعادت پاتے رہے۔ جن میں مکرم منیر عودہ صاحب، مکرم توقیر احمد مرزا صاحب، مکرم سفیر الدین قمر صاحب، مکرم عطاء الاول عباسی صاحب اور عزیزم عمران خالد صاحب شامل ہیں۔

اللہ تعالیٰ یہ سعادت ان کے لئے مبارک فرمائے۔

آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

3 مئی 2013ء

5:05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:05 am	یسرنا القرآن
6:25 am	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ 6/اپریل 2004ء
7:35 am	جاپانی سروس
8:00 am	ترجمۃ القرآن کلاس 13/اگست 1996ء
9:15 am	آئینہ
9:55 am	لقاء مع العرب۔عرب احباب کی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ نشست 23/اپریل 1996ء
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:35 am	یسرنا القرآن
11:50 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ 4/اپریل 2004ء
12:40 pm	سرائیکی سروس
1:25 pm	راہ ہدیٰ
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	دینی و فقہی مسائل
4:35 pm	درس حدیث
5:00 pm	خطبہ جمعہ LIVE
6:15 pm	سیرت النبی ﷺ
7:00 pm	تلاوت قرآن کریم
7:10 pm	یسرنا القرآن
7:25 pm	بنگلہ پروگرام
8:40 pm	خلافت احمدیہ سال بہ سال
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 3 مئی 2013ء
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	الحوار المباشر LIVE

4 مئی 2013ء

1:30 am	خلافت کے سو سالہ موقع پر یوکے کی بیوت الذکر کا وزٹ
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 3 مئی 2013ء
3:15 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:45 am	یسرنا القرآن
6:15 am	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 3 مئی 2013ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:50 am	لقاء مع العرب 24/اپریل 1996ء
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	جلسہ سالانہ یوکے خطاب حضور انور 22 جولائی 2011ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
1:55 pm	سوال و جواب سیشن 3 دسمبر 1995ء
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 3 مئی 2013ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن LIVE
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:10 pm	سپاٹ لائیٹ
9:00 pm	راہ ہدیٰ LIVE
10:35 pm	الترتیل
11:05 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	الحوار المباشر LIVE

5 مئی 2013ء

1:35 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:05 am	راہ ہدیٰ
3:40 am	سٹوری ٹائم
3:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 3 مئی 2013ء
5:05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:50 am	الترتیل
6:20 am	خطاب حضور انور جلسہ سالانہ یوکے 22 جولائی 2011ء
7:30 am	سٹوری ٹائم
8:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 3 مئی 2013ء
9:10 am	سپاٹ لائیٹ
9:50 am	لقاء مع العرب 25/اپریل 1996ء
11:05 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:45 am	بستان وقف نو 2 فروری 2011ء
12:50 pm	فیتھ میٹرز
2:00 pm	سوال و جواب 7 جون 1998ء
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سپینش سروس
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 3 مئی 2013ء
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	بستان وقف نو
9:15 pm	کڈز ٹائم
10:00 pm	Beacom of Truth (سچائی کا نور) LIVE
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	الحوار المباشر LIVE

6 مئی 2013ء

1:40 am	پُرکشش کینیڈا
2:20 am	خلافت کے سو سالہ موقع پر بیوت الذکر یوکے پر دورہ جات
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 3 مئی 2013ء
4:15 am	سوال و جواب
5:10 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:05 am	یسرنا القرآن
6:30 am	بستان وقف نو
8:00 am	پُرکشش کینیڈا
8:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 3 مئی 2013ء
9:55 am	لقاء مع العرب 30 جون 1996ء
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	الترتیل
11:45 am	دورہ حضور انور مغربی افریقہ
1:20 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:55 pm	فرنچ ملاقات 23 فروری 1998ء
3:00 pm	انڈونیشین سروس 15 فروری 2013ء
4:15 pm	تامل سروس (Tamil Service)
4:55 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	ان سائیٹ
5:35 pm	الترتیل
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 جولائی 2007ء
6:55 pm	بنگلہ پروگرام
7:55 pm	تامل سروس (Tamil Service)
8:30 pm	خلافت احمدیہ سال بہ سال
9:00 pm	راہ ہدیٰ LIVE
10:35 pm	الترتیل
11:05 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ

7 مئی 2013ء

1:00 am	ریئل ٹاک
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 جولائی 2007ء
4:30 am	سیرت حضرت مسیح موعود
5:10 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	ان سائیٹ
6:00 am	الترتیل
6:30 am	دورہ حضور انور مغربی افریقہ
8:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 جولائی 2007ء
9:05 am	تامل سروس (Tamil Service)
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:50 am	جلسہ سالانہ یوکے 22 جولائی 2011ء
1:10 pm	ان سائیٹ
1:40 pm	Birdville Track
2:00 pm	سوال و جواب 7 جون 1998ء
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سندھی سروس
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	ریئل ٹاک
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	سپینش سروس
8:35 pm	آؤ کہانی سنیں
9:10 pm	سیرت النبی ﷺ
10:00 pm	علم الابدان۔طب وصحت
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	جلسہ سالانہ یوکے 22 جولائی 2011ء

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

29/اپریل 2013ء

3:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 26/اپریل 2013ء
6:55 am	گلشن وقف نو اطفال
8:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 26/اپریل 2013ء
10:00 am	لقاء مع العرب
12:00 am	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ 6/اپریل 2004ء
2:05 pm	فرنچ ملاقات پروگرام 16 فروری 1998ء
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 جولائی 2007ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ
11:20 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ

گمشدہ موبائل

مکرم پروفیسر منظور اختر بھٹی صاحب دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے دو عدد موبائل گلی نمبر 1 دارالفتوح شرقی سے دارالفتوح غربی گلی نمبر 10 کے درمیان گر گئے ہیں۔ جن صاحب کو ملیں خاکسار کو پہنچا دیں یا فون نمبر: 0322-7814121 پر اطلاع دیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 29 اپریل

طلوع فجر	3:57
طلوع آفتاب	5:23
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:49

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

شادی ہال برائے فروخت
ایک عدد شادی ہال چلتا ہوا
معقول آمدنی کے ساتھ برائے فروخت
فون نمبر: 0336-8724962

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

سیل ۔ سیل ۔ سیل
دو لیڈیز جوتوں کے ساتھ
1 جوتا بالکل فری
سکول شوز صرف -/200 روپے میں
بچوں کا جوتا صرف -/200 روپے میں
محدود مدت کے لئے
کامران شوز ریلوے روڈ ربوہ

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/140 روپے بڑی -/550 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

Skylite Institute of Information Technology
Educating People
داخلے جاری ہیں
Spoken English
Android/i Phone Apps Development
Computer Basics
Microsoft Office
Graphics Designing
Web Development
Online Marketing
آج ہی تشریف لائیں اور کورسز کے بارے میں مکمل رہنمائی حاصل کریں۔
4/14. 2nd Floor, Gole Bazar Rabwah, PH: 047-6211002, E-mail: siit@skylite.com

گل احمد، نشاط، فردوس، اتحاد
All ToP Brand
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ چوک ربوہ: +92-47-6213312

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
FRS RABWAH
فیوچر ریس سکول ربوہ
● یورپین طرز تعلیم، کوئی ہوم ورک نہیں۔
● بی ایس سی اور ماسٹرز ٹیچرز کی ضرورت ہے
● نرسری تا پنجم داخلے جاری ہیں۔
نیو کیمپس کا آغاز دار الصدر شمالی
گرلز کیلئے ششم ہفتم کے داخلے جاری ہیں
دار الصدر شرقی عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ
فون: 047-6213194 موبائل 0332-7057097

سیل ۔ سیل ۔ سیل
ربوہ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ
ہر لیڈیز جوتے کے ساتھ
1 جوتا فری
مردانہ جوتا سیل (300) روپے
مس کولیکشن شوز
اقصیٰ روڈ ربوہ

FR-10

Every piece a masterpiece

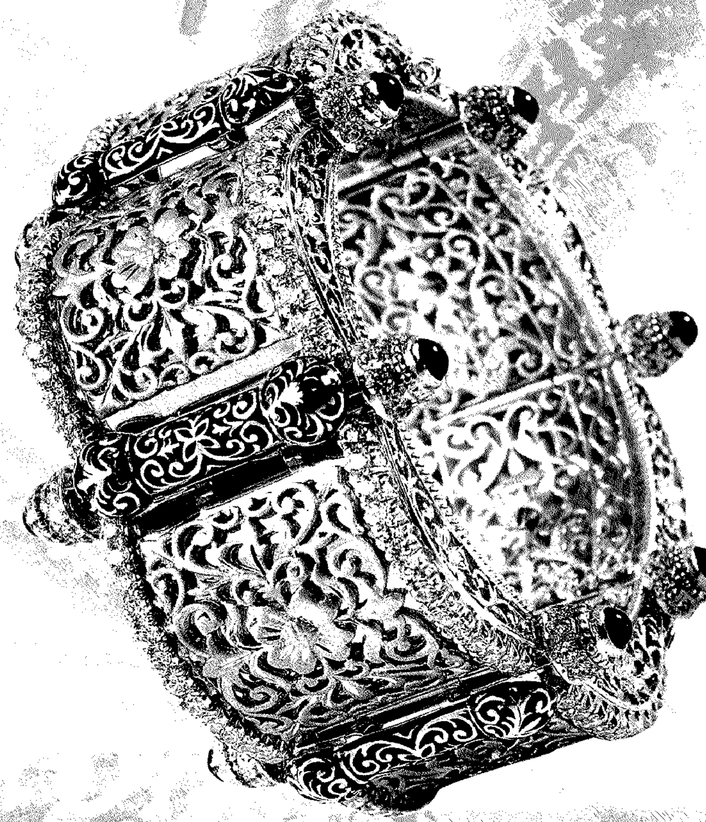

Ar-Raheem Jewellers - a name synonymous with fine jewellery in terms of design, innovation, exceptional creativity and extraordinary productive skills.

We are always inclined to create hand-crafted masterpiece jewellery that is unique and different. We bring you designs those are perfect to the minute details by the exteremly skilled craftmen.

This new masterpiece, conceived from Mughal era art, is one example of our craftmanship, creativity and innovation.

Be sure that we understand your taste, quality conciousness and individual style.

Ar-Raheem Jewellers

Ar-Raheem Jewellers
Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700.

New Ar-Raheem Jewellers
1st Floor, Bhayani Chambers, Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700

Ar-Raheem Seven Star Jewellers
Mehran Shopping Centre, Kehkashan, Block-8, Clifton, Karachi.